



سوال

(463 میت کو دفنانے کے بعد اجتماعی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازے کو دفنانے کے بعد اجتماعی دعا کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دفن کے بعد دعائے مغفرت کرنا اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے عمل سے ثابت ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے:

«کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا فرغ من دفن المیت وقف علیہ فقال استغفر والاخیکم ثم سلواہ بالتشہیت فانه الان یسال» رواہ ابو داؤد و قال العزیزی اسنادہ حسن

یعنی "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دفن میت سے فارغ ہو کر قبر پر کھڑے ہوتے اور فرماتے اپنے بھائی کے لئے دعا بخشش کرو۔ پھر اس کے لئے اللہ کے حضور ثابت قدمی کی درخواست کرو اور وہ اس وقت سوال کیا جاتا ہے۔"

حدیث ہذا محتمل ہے کہ دعائے استغفار انفرادی ہو یا اجتماعی ہاتھ اٹھا کر ہو یا بلا ہاتھ اٹھانے کے۔ البتہ احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ انفرادی طریقہ کو اپنایا جائے اور ہاتھ اٹھانا بھی ضروری نہیں۔ اس کے بغیر بھی ہو سکتی ہے۔ اگر اگرچہ ہاتھ اٹھانا جائز ہے۔ کما سبق

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شتائیہ مدنیہ

ج 1 ص 756



محدث فتویٰ